احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

خطبہ نمبر 26

☎ 213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

منگل 29-جون 1999ء- 14 ربیع الاول 1420 ہجری-29-احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 144

خدا کی راہ میں زخم

حضرت جندب بن سفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک انگلی ایک غزوہ میں زخمی ہوگئی- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کر کے فرمایا

تو تو صرف ایک انگلی ہے جو خدا کی راہ میں زخمی ہوئی ہے-اور دکھ پہنچا ہے-

(میں تو سارا وجود خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہوں)

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب من ینکب فی سبیل الله)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات

خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا دردناک تذکرہ

ان خوش نصیبوں کے لواحقین اور ان پر نازل ہونے والے افضال الٰہی کا دلکش بیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25-جون 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-25-جون 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا ایمان افروز اور دلنشین تذکرہ جاری رکھا- حضور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا- حضور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا مالی سال ختم ہونے میں چند دن باقی ہیں- یہ سال ختم ہونے سے پہلے اپنے وعدے پورے کر دیں- قرض اتار دیں- زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے بہتر ہے کہ حساب صاف کر لیں- اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے چندوں کی ادائیگی اور مالی قربانی کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات بھی سنائے-

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدا میں جان دینے والوں کا ذکر فرماتے ہوئے سب سے پہلے مکرم ماسٹر غلام حسن صاحب ولد عبدالکبیر بٹ صاحب کا ذکر فرمایا جن کو اکتوبر 1967ء میں راہ خدا میں قربان کیا گیا- آپ بانڈی پورہ مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کر کے گلگت اور مختلف علاقوں میں سکول ٹیچر رہے- پھر ان کا تبادلہ چلاس سے 20-25 کلومیٹر دور تھور نالہ میں کر دیا گیا- دشمنوں نے آپ کو نماز ادا کرنے کی حالت میں راہ مولا میں قربان کر دیا اور نعش نالے میں بہادی جو ایک کلومیٹر دو سے برآمد ہوئی- آپ غیر شادی شدہ تھے آپ کے چھوٹے بھائی محمد عبداللہ صاحب مقبوضہ کشمیر میں بطور مربی کام کر رہے ہیں- مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب چک حسن آرائیاں میں 13-جون 1969ء کو راہ مولا میں قربان کئے گئے- حملہ کرنے والے آپ کے چچازاد بھائی اور دیگر مخالف تھے- آپ زخمی ہو کر گرے تو ایک عورت بنام نیک بی بی نے آپ کو دودھ پلایا پوسٹ مارٹم رپورٹ سے پتہ چلا کہ اس میں زہر ملایا گیا تھا- یہ عورت بعد ازاں پاگل ہو گئی لوگ قریب نہ آتے تھے اسی حالت میں مر گئی تو بغیر غسل کے دفنا دیا گیا- آپ کے ایک بیٹے ناصر احمد مظفر فضل عمر ہسپتال میں کیشئر ہیں- آپ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب سابق مربی جاپان کے خالو تھے- مکرم سید مولود احمد صاحب بخاری ابن مکرم سید محمود کو کوئٹہ میں 9-جون 1974ء میں راہ مولا میں قربان کیا گیا- مخالفین کی تعداد سات تھی رات کے وقت آپ کو' آپ کے بڑے بھائی ڈاکٹر مسعود احمد اور چھوٹے بھائی سید مظفر احمد کو خنجر مارے گئے- باقی دونوں بھائی بعد ازاں صحت یاب ہو گئے مگر مولود بخاری صاحب نے اپنی جان راہ مولا میں قربان کر دی- حملہ آوروں میں سے دو آپس میں لڑ کر مر گئے اور تیسرے کے زخم خراب ہو گئے اور وہ مر گیا- مکرم محمد فخر الدین بھٹی صاحب نے 11-جون 1974ء کو راہ خدا میں جان دی ہجوم نے حملہ کیا تو آپ نے بھاگ جانے سے انکار کر دیا اور جوابی فائرنگ سے ایک شخص کو آپ نے ہلاک بھی کر دیا مگر گولیاں ختم ہو جانے سے حملہ آوروں نے پتھروں' چاقوؤں اور ڈنڈوں سے آپ کو راہ خدا میں قربان کر دیا- ایک بار بھی آپ نے منہ سے آواز نہ نکالی- اور پتھروں سے چہرے کو نہ بچایا- ان کے وفادار کتے نے تین دن کچھ نہ کھایا پیا تین دن کے بعد اس نے بھی جان دے دی- حضور ایدہ اللہ نے اس جانور کی قربانی کو بہت سراہا- مکرم محمد زمان خان اور ان کے بیٹے مبارک احمد خان کو 11-جون 1974ء کو راہ مولا میں قربان کیا گیا- ان کا مکان جلا دیا گیا- نعشوں کی بے حرمتی کی گئی اور ایک لاش کو جلا دیا گیا- مکرم سیٹھی مقبول احمد صاحب آف جہلم نے 2-جولائی 1974ء کو جہلم میں راہ خدا میں جان دینے کی سعادت پائی- ان کے علاوہ 4 گھرانوں اور 46 کاروباری مراکز کو آگ لگا دی گئی- بھائی اور بھاوجہ زخمی ہوئے- سب کچھ پولیس کی نگرانی میں ہوا- مکرم پروفیسر عباس بن عبدالقادر صاحب کو 4- ستمبر 1974ء کو کسی نے گھر سے باہر بلایا اور چاقو کے وار کر کے ہلاک کر دیا- ایک روز قبل انہوں نے اپنے چندے کی ادائیگی کی- آپ پروفیسر عبدالقادر بھاگلپوری کے بیٹے تھے- جو حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بھائی تھے- مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب کا تعلق زیرہ سے تھا آپ ریلوے اسٹیشن سرگودھا پر نقاب پوش مخالفین کی فائرنگ سے زخمی ہوئے- سرگودھا ہسپتال' جنرل ہسپتال لاہور اور پھر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہے اور 29- ستمبر 1974ء کو وفات پائی- مکرم عبدالحمید صاحب کنری سندھ کو 3-اکتوبر 1974ء کو راہ خدا میں جان دینے کی سعادت ملی- مکرم بشارت احمد صاحب تمال ضلع گجرات کے گاؤں پر 1974ء میں اطراف کے چھ گاؤں نے حملہ کیا- گھر جلائے' لوٹ مار کی- رات کو حملہ آوروں نے آپ پر لاٹھیوں کے وار کئے ایک وار سے آپ کے سر کی ہڈی ٹوٹ گئی- جس خاندان نے آپ پر حملہ کیا ان کا بیٹا گاڑی کے نیچے آ گیا اور اس کے جسم کے ٹکڑے ہوئے- مکرم چوہدری عبدالرحیم اور مکرم محمد صدیق صاحب دونوں نے 28- ستمبر 1976ء کو راہ خدا میں جان دی- آپ موٹی والا کے پہلے فرد تھے جنہوں نے جانی قربانی پیش کی- مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم قاری عاشق حسین صاحب کو قاری صاحب کے بھتیجے نے جس کو مرحومہ نے نو ماہ کی عمر سے 20 سال کی عمر تک پالا تھا قتل کیا- اللہ نے آپ کو بتا دیا تھا کہ یہ شخص جس کا نام عبداللہ تھا تمہارا قاتل ہے- مرحومہ نے 8-اگست 1978ء کو راہ خدا میں جان دی- آپ نماز روزہ کی اور تہجد کی پابند تھیں مرحومہ نے 1976ء میں بیعت کی تھی-

حضور ایدہ اللہ نے راہ خدا میں جان دینے والوں کے لواحقین کا بھی نام بنام ایک ایک کر کے تذکرہ فرمایا-

قصور کیا ہے

○ .... رسول کریم ﷺ کی یہ حالت تھی کہ گو آپ کو خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں تھی، مگر کبھی کبھی آپ محبت الٰہی کے جوش میں وہاں چلے جاتے اور نماز ادا فرماتے- ایک دفعہ آپ نماز ادا کر رہے تھے کہ شہر کے غنڈے اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے آپؐ کو مارنا شروع کر دیا اور پھر آپؐ کے گلے میں رسی ڈال کر گلا گھونٹنے لگ گئے....... حضرت ابو بکرؓ کو معلوم ہوا تو وہاں آئے اور مارنے والوں اور آپ کے درمیان کھڑے ہو گئے اور انہیں ہٹانا شروع کیا- آپ اس وقت رسول کریم ﷺ کا خون پونچھتے جاتے تھے- آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور یہ کہتے جاتے تھے کہ اے میری قوم تم کو کیا ہو گیا کہ تم ایک شخص کو محض اس لئے مار رہے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ "اللہ میرا رب ہے-"

(خطبات محمود جلد 2 صفحہ 269)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کھجوریں حائل ہیں

○ احد کی جنگ میں ایک صحابی یہ اطمینان کر کے کہ فتح ہو چکی ہے آرام سے کھجوریں کھا رہے تھے- ان کو خبر ملی کہ فتح شکست سے تبدیل ہو گئی ہے اور آنحضرت ﷺ شہید ہو گئے ہیں- انہوں نے یہ سن کر کہا کہ دیکھو میرے اور جنت کے درمیان یہ کھجوریں حائل ہیں- یہ کہہ کر میدان جنگ میں پہنچے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے-

(خطبات محمود جلد 7 صفحہ 267)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دشمن تھک گیا

حضرت عثمانؓ اسلام لائے تو ان کے چچا حکم بن ابی العاص نے ان کو پکڑ کر رسیوں سے باندھ دیا- اور کہا تو اپنے باپ دادا کے دین سے نئے دین کی طرف پھر گیا ہے- میں تجھے نہیں کھولوں گا جب تک تو اس دین کو چھوڑ نہ دے- مگر اس عاشق رسولؐ نے جواب دیا کہ میں کبھی اس دین کو چھوڑ نہیں سکتا- حکم نے جب دیکھا کہ یہ اپنے دین کے بارہ میں انتہائی سخت ہیں تو ان کو چھوڑ دیا-

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 55 دار بیروت- بیروت 1957)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

پاک اور صاف ہونے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بہت ضروری ہے

اپنے مظلوم بھائیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو اس وقت طرح طرح کے مظالم کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں اور اس بات سے خدا کا شکر کریں کہ آپ کی مماثلت ظلم کرنے والوں سے نہیں بلکہ مظلوموں سے ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 2- اپریل 1999ء بمطابق 2- شہادت 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ المدثر کی آیات 1 تا 5 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

ابھی جو قربانیوں کی عید گزری ہے اس کا تعلق خانہ کعبہ سے ہے۔ اس خانہ کعبہ میں جس کے گرد یہ عید گھومتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت صحن کعبہ کو پاک اور صاف کیا اور آپ کو یہی حکم تھا کہ ہر آنے جانے والے کے لئے اس جگہ کو پاک اور صاف رکھو۔ اس سے دل کی پاکیزگی بھی مراد تھی اور روح کی پاکیزگی اور جسم کی پاکیزگی بھی مراد تھی۔ پس اسی تعلق میں میں نے آج ان آیات کی تلاوت کی ہے کیونکہ خانہ کعبہ کا معراج یعنی جن مقاصد کے لئے بنایا گیا ان کا معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں ظاہر ہوا اور یہ تعلیم جو ان آیات میں مذکور ہے آج بھی اسی تعلیم سے تعلق رکھنے والی ہے۔

پہلے (۔) اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا' بن مانگے دینے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے (۔) اے کپڑا اوڑھنے والے اٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر اور اپنے رب پر ہی توجہ مرکوز کر۔ وربک۔ ربک چونکہ منصوب ہے اس لئے اس میں رب کے لفظ کو اہمیت دینے کے لئے اسے منصوب رکھا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے رب کی طرف ہی توجہ مرکوز کر اور بڑائی بیان کر' اس کی یعنی اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔ اور اپنے کپڑوں یعنی قریبی ساتھیوں کیونکہ لباس سے مراد قریبی ساتھی بھی ہوا کرتے ہیں اسی لئے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس فرمایا گیا ہے۔ تو فرمایا اپنے کپڑوں یعنی قریبی ساتھیوں پر نگاہ رکھ۔ یہ جو ہے (۔) اور انہیں پاک کر۔ یہاں نگاہ رکھ کا مضمون اسی طرح ثیابک کے منصوب ہونے سے تعلق رکھتا ہے گویا کہا جا رہا ہے ثیابک خیال کر اپنے ساتھیوں کا' اپنے کپڑوں کا جو تیرے ساتھ لگے رہتے ہیں وہ سب ثیاب ہیں تیرے۔ پس ان پر بھی نظر رکھ' ان پر نظر تلطف بھی رکھ اور ان کی تربیت کی خاطر بھی ان پر نظر رکھ۔ یہ دونوں مضامین اس لفظ ثیابک میں داخل ہو جاتے ہیں اور ان کو بہت پاک کر' اپنی صحبت سے' اپنے قرب کے نتیجے میں' اپنی نصیحتوں سے بار بار ان کی پاکیزگی کے ذرائع اختیار کر۔

(فرمایا) اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے اس سے کلیتہ الگ ہو جا۔ فاھجر کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پہلے نعوذباللہ من ذلک ناپاکی تھی اس کو چھوڑ دے۔ فاھجر کا مطلب ہے جیسے ہجرت کر جاتا ہے انسان' کلیتہ الگ ہو جا۔ اس کا مطلب ہے کہ صحابہ میں رجز نہیں تھا۔ یہ کیسا اعلیٰ مضمون ہے جو اس کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے کہ صحابہ میں اگر رجز ہوتا تو ان سے کلیتہ علیحدگی کا حکم اور انہیں ساتھ رکھ اور پاک رکھ کا حکم اکٹھے چل ہی نہیں سکتے تھے۔ بہت ہی گہرا اور پیارا کلام ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ صحابہ کی بھی مدح کر دی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح کے ساتھ۔ کہ تیرے قریب رہنے والے پاک ہی ہیں مگر اور بھی خیال کر' اور بھی پاک و صاف کر' تلطف کی نگاہیں ان پر ڈال' وہ تیرے قریب تر چلے جائیں اور جتنا قریب ہوں گے اتنا پاک سے پاک تر ہوتے چلے جائیں گے۔

یہ وہ مضمون ہے جس کے تعلق میں میں نے آج کا خطبہ دینا ہے اور اس سلسلے میں کچھ احادیث ہیں جو آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ضمناً ایک بات میں یہ بھی بتا رہا ہوں کہ **محرم کے دن شروع ہو چکے ہیں اور اس عرصے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے۔ مسلسل درود پڑھنا تو انسان کی فطرت ثانیہ ہو جانا چاہئے مگر محرم کے دردناک ایام کے تصور سے درود میں زیادہ درد پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اس بات کو نہ بھولیں سفر میں حضر میں جب توفیق ملے' جب ذہن اس طرف فارغ ہو جائے' یعنی درود پڑھنے کے لئے مرکوز ہو سکے اس وقت دل کی گہرائی سے اور محرم کے تصور سے دل کے درد کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیجا کریں۔**

اب میں حدیثوں میں سے پہلی حدیث بیان کرتا ہوں جو مسلم کتاب الطھارۃ سے لی گئی ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طہارت' پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا حصہ ہے۔ (مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

اگر مومن ہو تو ظاہری بدن کی بھی پاکیزگی رکھو اور دل کی بھی پاکیزگی اختیار کرو۔ بدن کی پاکیزگی کے بغیر دل کی سچی پاکیزگی نصیب نہیں ہو سکتی۔ **جتنے بھی خدا کے پیارے ہیں جو اعلیٰ مقامات تک بلند کئے گئے وہ سارے کے سارے اپنے بدن کو ضرور پاک رکھتے تھے اور بدن کی پاکیزگی کے ساتھ دل کی پاکیزگی کی طرف توجہ رہتی تھی۔** در حقیقت دل پاک ہوتا تھا تو بدن پاک کیا جاتا تھا' دل پاک ہوتا تھا تو اللہ کی آماجگاہ بنتا تھا اور جس بدن نے وہ دل سمیٹا ہوا تھا اس بدن کو پاک صاف کرنے کا خیال ازخود اس کے نتیجے میں پیدا ہوتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تین جملوں میں ایمان کا مضمون بیان فرما دیا۔ طہارت' پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا حصہ ہے۔

ایک حدیث ترمذی کتاب الادب سے لی گئی ہے۔ صالح ابن ابی حسان کہتے ہیں کہ میں نے سعید ابن المسیب سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے' پاک کو پسند کرتا ہے صاف ہے صفائی کو پسند کرتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے۔ یعنی بہت معزز ہے اور کریم لفظ میں سخاوت بھی ہے اور عزت بھی دونوں اکٹھے پائے جاتے ہیں اس لئے کرم کو پسند کرتا ہے۔ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ غالباً آپ نے کہا تھا یعنی اس کے علاوہ مجھے یہ بھی یاد پڑتا ہے اپنے صحنوں کو صاف رکھو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ (ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی النظافۃ)

اب اس حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک دو باتیں وضاحت طلب ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے' پاکی کو پسند کرتا ہے یہ تو بالکل واضح اور کھلی بات ہے لیکن صاف ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔ صاف کا کیا مفہوم ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تو گندگی لگ ہی نہیں سکتی۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ چونکہ موجود ہے جہاں بظاہر ناپاک چیزیں بھی ہوتی ہیں لیکن اللہ کو نہیں چھو سکتیں اس کی پاکی کو ذرہ بھی میلا نہیں کر سکتیں۔ پس تم بھی ایسی دنیا میں سفر کرو گے ایسی دنیا میں زندگی گزارو گے کہ ارد گرد ناپاکی رہے گی تم بھی اپنے آپ کو میلا نہ کرنا۔ اور اگر یہ خیال کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ کی صفات کی نقل اتار رہے ہو گے اس کی متابعت کر رہے ہو گے۔

اللہ تعالیٰ صاف ہے صفائی کو پسند کرتا ہے اور کرم کو پسند کرتا ہے۔ دوسروں پر احسان

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرو لیکن کرم کا لفظ ایسے احسان کے لئے بولا جا سکتا ہے جس میں احسان کے ساتھ اس کی عزت نفس کی حفاظت بھی پائی جائے کہ کریم وہ ہے جس کے اندر صفات حسنہ پائی جاتی ہیں اور وہ احسان ایسا نہیں کرتا کہ کسی کے اوپر اس احسان کو رگڑے اور گویا کہ ظاہر کرے کہ میں تیرا محسن ہوں۔ اللہ نے دیکھو کتنے احسان کئے ہیں بنی نوع انسان پر لیکن ان سے بے نیاز ہے کہ وہ اس کے مقابل پر کیا سلوک کرتے ہیں۔ تو کریم وہ ہے جو مستغنی بھی ہے۔ احسان کرتا ہے مگر احسان کا پیچھا نہیں کرتا تاکہ جس پر احسان کیا جا رہا ہے اس کو محسوس نہ ہو اور ایسا احسان کرتا ہے کہ جس پر احسان کرے حقیقت میں وہ معزز بھی ہوتا چلا جاتا ہے۔ سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے تو یہ بھی کھلی کھلی واضح بات ہے۔

اس کے بعد راوی کہتا ہے کہ غالباً آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اپنے صحنوں کو صاف رکھو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ میرے نزدیک یہ دو جملے الگ الگ ہیں۔ یہ مراد نہیں ہے کہ یہودی صحنوں کو ناپاک رکھتے تھے۔ کہیں کوئی ایسی روایت نہیں ملتی' تاریخ سے ثابت نہیں کہ یہود اپنے صحنوں کو گندہ رکھتے ہوں۔ مراد یہ ہے کہ تم اپنے صحنوں کو پاک رکھو کیونکہ ہر جگہ کو (بیت الذکر) بنا دیا گیا ہے اور مومن کے گھر کے صحن بھی صاف ستھرے اور پاک رہنے چاہئیں اگر وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھی جائے تو کسی گند کا کوئی وہم بھی نہ پیدا ہو۔ صاف ستھرا پاکیزہ ماحول ہو اور صحن ہمیشہ صاف رہا کریں۔

علاوہ ازیں یہ فرمایا ہے اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہود کی مشابہت اختیار نہ کرنے کی حکمت یہ ہے کہ یہود نے جو جو خصلتیں اختیار کر لی تھیں جن کے نتیجے میں مغضوب بنائے گئے۔ مراد یہ ہے کہ ان سب خصلتوں سے دور بھاگو۔ کوئی بھی ایسی بات نہ کرو جس سے یہود کی عادتوں کا ایسا تعلق ہو کہ گویا اگر تم ان کی متابعت کرو گے تو یہود کی طرح تم بھی مغضوب بنا دیئے جاؤ گے۔ کہ خدا کے غضب سے دور بھاگو یا یہود کی مشابہت نہ کرو دراصل یہ ایک ہی چیز کے دو اظہار ہیں۔

ایک اور حدیث حضرت ابو امامہ کی روایت ہے اور سنن ابن ماجہ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے۔ جس صفائی کا میں نے شروع میں ذکر کیا ہے یہ اس کی مزید تشریح ہے کہ کہاں تک صفائی پسند کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کہاں تک صاف رہتے تھے اور کہاں تک صفائی پسند فرماتے تھے اور کہاں تک امت کو صاف اور پاک رکھنا چاہتے تھے۔ (۔) اپنے ارد گرد جو اپنے قریبی ہیں ان کو بھی پاک کر اور یہ پاکی جو ہے اس کا بہترین نمونہ آنحضرت ﷺ نے اپنی ذات میں دکھا دیا۔ پس جو بھی آپ کے قریب ہوا کرتے تھے وہ یہی نمونہ سیکھا کرتے تھے۔

فرمایا مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے' رب کی رضا کا موجب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو ظاہری و باطنی دونوں صفائیاں پسند ہیں۔ جس دل میں خدا بیٹھے اس کا ماحول بھی تو صاف ہونا چاہئے اس لئے فرمایا رب کی رضا کا موجب ہے۔ جبرائیل جب بھی میرے پاس آئے انہوں نے مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی ہے۔ اس سے منہ کی صفائی کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ ہمیشہ جبرائیل رسول اللہ ﷺ کو مسواک کرنے کی یاد دلایا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ مجھ پر اور میری امت پر فرض قرار دے دی جائے گی' خطرہ ہوا کہ فرض قرار دے دی جائے گی۔ آنحضور ﷺ خود بھی اگر امت کو کوئی حکم دیتے اور اس کا پابند کرتے تو اس میں مسواک کی پابندی بھی شامل ہوتی مگر ایسا فرض نہیں بنانا چاہتے تھے کہ کمزوروں کے اوپر وہ گناہ ڈال دے یعنی اس فرض سے جب وہ غافل ہوں تو وہ گنہگار بن جائیں۔

پس یہ حکمت تھی آپ کے رحم کی جس کی وجہ سے مسواک کو خود باقاعدگی سے کرنے کے باوجود اسے فرض نہیں کیا حالانکہ دل چاہتا تھا کہ فرض کر دیں۔ تو دل کا چاہنا اور بات ہے اور بعض حکمتوں کے پیش نظر چاہنے کے باوجود فرض نہ کرنا ایک اور بات ہے۔ پس اس حدیث میں یہی بیان ہے جب بھی جبرائیل میرے پاس آئے انہوں نے مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ مجھ پر اور میری امت پر فرض قرار دے دی جائے گی۔ اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں اپنی امت پر مشقت ڈال دوں گا تو میں اسے ان پر فرض قرار دے دیتا۔ اب فرض تو اللہ قرار دیا کرتا تھا رسول اللہ ﷺ نہیں قرار دیا کرتے تھے مگر مراد یہ ہے کہ اللہ پر نظر رکھتے ہوئے جبرائیل کی بار بار تاکید کے نتیجے میں میں بھی یہی کام کرتا مگر وہی مشقت کا ڈر ہے کہ کہیں میری امت پر بہت زیادہ مشقت نہ پڑ جائے اس لئے میں نے اس کو فرض قرار نہ دیا۔

مگر فرماتے ہیں میرا تو یہ حال ہے کہ میں اس قدر مسواک کرتا ہوں کہ مسوڑھوں کے رگڑے جانے کا ڈر ہو جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ وسننھا۔ باب السواک) اور واقعتہ مسواک سے مسوڑھے وغیرہ کافی ضرب کھاتے رہتے ہیں اور رگڑے بھی جاتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ خاص سمت میں مسواک کی جائے اور آنحضرت ﷺ اسی خوف کے پیش نظر کہ غلط سمت میں مسوڑھے نہ رگڑے جائیں ہمیشہ نیچے سے اوپر کی طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف مسواک کرتے تھے۔ اس کے نتیجے میں دانت بھی مضبوط ہوتے تھے اور دانتوں کے گرد جو گوشت ہے وہ رفتہ رفتہ اوپر چڑھتا تھا اور وہاں سے دانت کھائے نہیں جاتے تھے تو دانتوں کو مضبوط کرنے کے لئے یہ بہت ہی عمدہ نسخہ ہے۔

ایک حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے صحیح بخاری کتاب الجمعۃ" باب السواک یوم الجمعۃ" سے لی گئی ہے۔ یعنی مسواک کا تو ہر وضو کے ساتھ تعلق ہے اگر ہو سکتا ہو' آج کل وہ مسواک تو ملنی مشکل ہے لیکن ایسے دانتوں کے برش لینے چاہئیں جو نرم ہوں' مسواک بھی نرم ہوتی ہے اور نرم ہونے کی وجہ سے وہ نقصان نہیں پہنچاتی۔ تو ہمیشہ نرم برش لینے چاہئیں اور ماہر ڈاکٹروں کے تیار کردہ برش لینے چاہئیں اور ان کو اس طرح حرکت دینی چاہئے کہ نیچے سے اوپر کی طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف اگر شروع ہی سے یہ عادت ہو کسی کو تو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس کے دانت بڑھاپے تک بھی صحیح رہیں گے۔ لیکن اگر بچپن میں بے احتیاطیاں کی گئی ہوں' غلط طرف سے مسواک کی جاتی رہی ہو اور میں بھی برش تو ہمیشہ کرتا رہا لیکن سخت لیتا رہا اور دائیں سے بائیں بھی برش کو چلاتا رہا اور اس کی وجہ سے جو بھی نقصان دانتوں کو پہنچا ہے اسی وجہ سے پہنچا ہے لیکن اس کے باوجود اللہ کے فضل سے مضبوط ہیں اور اس عمر میں جو دانتوں کا حال ہونا چاہئے وہ نہیں ہوا۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ میں امت پر مشقت ڈال دوں گا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ اس لئے یہ خیال کریں کہ ہر نماز کے ساتھ مسواک اگر کر سکتے ہوں یا برش کر سکتے ہوں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے تو یہ بہت بہتر ہے۔ منہ کو پاک و صاف رکھتا ہے اور ازدواجی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے دونوں کے لئے ضروری ہے میاں کے لئے بھی اور بیوی کے لئے بھی۔ جن کے منہ سے بدبو کے بھبھاکے آتے ہیں ان کی ازدواجی زندگی بھی تباہ ہو جایا کرتی ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ کا اسوہ اختیار کریں اور اپنے منہ کو بہت ہی پاک و صاف رکھیں اندر سے خوشبو اٹھے۔ منہ سے بدبو آنے کا کوئی دور کا بھی سوال نہ رہے۔

اس تعلق سے معدے کا خیال از خود ضروری ہو جاتا ہے۔ جو لوگ کھانا احتیاط سے کھائیں' رسول اللہ ﷺ کی نصیحت کے مطابق کھائیں ان کے معدے سے بدبو نہیں اٹھتی نہ معدے سے بدبو انتڑیوں کے ذریعے خون میں جذب ہوتی ہے۔ اگر معدے کی بدبو انتڑیوں کے ذریعے خون میں داخل ہو جائے تو یہ پھیپھڑوں میں بھی داخل ہوتی ہے اور جتنا مرضی منجن کریں بدبو ضرور آئے گی۔ پس یہ بھی ایک احتیاط ہے جس کی میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ اپنے معدے کا ضرور خیال کریں ورنہ دانت کی مسواک بالکل بیکار جائے گی۔ آنحضور ﷺ جتنا کھاتے تھے' جس احتیاط سے کھاتے تھے' جس طرح چبا چبا کر کھاتے تھے اس کے نتیجے میں آپ کے منہ سے ہمیشہ خوشبو اٹھتی تھی بدبو کبھی نہیں اٹھتی تھی جو اس بات کی گواہی ہے کہ آپ اپنے معدے کا بھی پورا خیال رکھتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حذیفہؓ کی ایک روایت بخاری سے لی گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔ (صحیح بخاری کتاب الوضوء، باب السواک) کسی جگہ قیام مراد نہیں ہے' خدا کے حضور جب تہجد کے لئے کھڑے ہوا کرتے تھے تو محض پانچ نمازوں میں ہی نہیں تہجد کی نماز میں بھی خیال رکھتے تھے کہ تہجد سے پہلے مسواک ضرور کیا کریں۔

ایک اور حدیث صحیح بخاری کتاب المغازی سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی آخری بیماری کے دوران عبدالرحمان بن ابوبکرؓ' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یعنی حضرت عائشہ کے بھائی۔ اب اس سے **اندازہ کریں کہ رسول اللہ ﷺ کو منہ کی بو کا یا خوشبو کا آخر وقت تک خیال رہتا تھا یعنی رخصت ہونے کے وقت جو آخری سنت آپ نے پیچھے چھوڑی ہے اس میں یہ منہ کی مسواک بھی داخل ہے۔ بہت ہی دردناک اور بہت ہی پر معارف کلام ہے جس سے خوشبو کے لپکے نکلتے ہیں۔**

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی کریمؐ کی خدمت میں عبدالرحمٰن بن ابوبکر حاضر ہوئے اس وقت میں آپ کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے تھی۔ یہ رخصت کا نظارہ بھی خوب ہے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ کو سہارا دیئے ہوئے سینے سے لگائے ہوئے تھی۔ میں نے جو دیکھا تو حضرت رسول اللہ ﷺ کی نظر عبدالرحمٰن پر پڑی وہ تازہ مسواک لئے ہوئے تھے' ان کے ہاتھ میں تھی تازہ مسواک۔ میں سمجھ گئی رسول اللہ ﷺ کیا چاہتے ہیں۔ میں نے وہ مسواک اپنے منہ سے نرم کی پھر دھو کر صاف کر کے آنحضور ﷺ کو دی تو آپ نے اس کے ساتھ منہ کو اس طرح صاف کیا کہ اس سے قبل اس عمدگی سے منہ صاف کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا۔

کس وقت کی بات ہے!؟ جب روح جسم خاکی کو چھوڑنے والی تھی اس وقت کی بات ہے۔ کہتی ہیں اتنا منہ صاف کیا کہ میں نے زندگی بھر کبھی رسول اللہ ﷺ کو اس قدر احتیاط سے اپنے منہ کو صاف کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو اپنا ہاتھ یا انگلی اوپر اٹھائی اور فرمایا فی الرفیق الاعلیٰ 'فی الرفیق الاعلیٰ - عین آخری لمحے کی بات ہے۔ یہ انگلی اوپر اٹھائی اور کہا اعلیٰ رفیق جو سب سے بلند ساتھی ہے میری زندگی کا ہمیشہ ہمیش کے لئے میرا دوست ہے جو سب سے بلند ہے اسی کی طرف جانا چاہتا ہوں۔ تین مرتبہ فرمایا اور جان دے دی۔ یہ آخری لمحے ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کے۔ **وہ جو محمد رسول اللہ سے محبت کرتے ہیں وہ کیسے بھلا سکتے ہیں اس بات کو۔ اس کے بعد بھی اگر وہ اپنے منہ کی پاکیزگی کا خیال نہ رکھیں تو ان کی محبت کے دعوے جھوٹے ہیں۔** فرمایا میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے درمیان یہ واقعہ گزرا۔ آپ کا سر میرے سینے سے لگا ہوا تھا۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ و وفاتہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے اور اس کا جمعہ سے تعلق ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ عید ہے۔ دو عیدیں تو سال میں آتی ہیں ایک عید سال کے بعد آیا کرتی ہے۔ ایک سال گزرنے کے بعد عید کا چکر چلتا ہے۔ یہ جمعہ تو ہر ہفتہ ہونے والی عید ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے یہی فرمایا' یہ عید ہے جسے اللہ نے مومنوں کے لئے بنایا ہے۔ ایسی عید جو ہر ہفتہ آئے یہ اور دنیا میں کسی امت کو نصیب نہیں ہوئی صرف (مومنوں) کو عطا کی گئی ہے۔ پس جو کوئی جمعہ پر آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرنا اپنے لئے لازمی کرلو اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے لازمی کرلو سے مراد یہ نہیں فرمایا کہ جمعہ کے دن لازمی کرلو وہ تو لازمی رہنی ہی چاہئے اس لئے **جمعہ کے دن کم سے کم ایک دفعہ تو نہاؤ اور خوشبو لگاؤ اور مسواک کے متعلق تو میں توقع رکھتا ہوں کہ میری امت اسے ہمیشہ لازم کرلے گی۔** (سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنہ فیہا باب ماجاء فی

الزینہ یوم الجمعہ)

مسند احمد بن حنبل میں یہ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں۔ میں جب رسول اللہ ﷺ کے متعلق بات کرتا ہوں کسی صحابی کی تو میرے منہ سے عرض کرنا نکل جاتا ہے مگر یہاں فرمانا بھی درست ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کو نہیں فرمایا ہمیں فرمایا ہے۔ پس عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آپ سے ایسی بو آئے جس سے کسی کو تکلیف ہو۔ (مسند احمد بن حنبل مسند الانصار) اس لئے آپ کے جو گوشے نرم تھے امت کے لئے اور بنی نوع انسان کے لئے اس میں یہ بھی ایک گوشہ تھا کہ کوئی شخص کسی وجہ سے آپ سے دور نہ ہٹ سکے اور اپنے کپڑوں کو سمیٹنا اسی مضمون کا ایک طبعی حصہ ہے۔ جب بھی کسی کو ذرا سی بھی تکلیف پہنچے گی وہ پیچھے ہٹے گا مگر آپ کو تو حکم تھا کہ اپنے بدن سے چمٹائے رکھو ان سب کو۔ پس آپ ادنیٰ سی بھی تکلیف کا موجب نہیں بننا چاہتے تھے اور بُو کے متعلق احتیاط اسی کے نتیجے میں تھی۔

ایک روایت صحیح بخاری سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں میں نے موٹا اور باریک ریشم آنحضرت ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں دیکھا۔ آنحضور ﷺ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوے بھی نرم تھے۔ (-)

اور نہ ہی کوئی خوشبو آنحضور ﷺ کی خوشبو سے زیادہ بہتر سونگھی ہے (صحیح بخاری کتاب المناقب باب صفۃ النبی ﷺ) بو کا تو سوال ہی نہیں۔ **خوشبو کہتے ہیں ایسی اٹھتی تھی آپ کے بدن سے کہ اس سے بہتر میں نے زندگی بھر کوئی اور خوشبو نہیں سونگھی۔**

صحیح مسلم کتاب الفضائل میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ہے۔ کہتے ہیں میں نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ نماز ظہر ادا کی اور آپ اپنے گھر کی طرف نکلے تو میں بھی آپ کے ساتھ نکلا۔ کچھ بچے آپ کو ملنے لگے تو آپ باری باری ان کے رخسار پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ یہ سنت ہے رسول اللہ کی اس لئے بعض لوگ شاید تعجب کرتے ہیں کیونکہ میں سارے بچوں کے کلوں پر تھپکتا ہوں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے بچوں کے کلوں کو تھپکایا کرتے تھے۔ وہ عرض کرتے ہیں میرے رخسار پر بھی آپ نے ہاتھ پھیرا۔ راوی کہتے ہیں میں نے آپ کا ہاتھ ٹھنڈا اور ایسا خوشبودار پایا جیسے آپ نے ابھی ابھی عطار کے عطردان سے نکالا ہو۔ ایسی خوشبو اٹھ رہی تھی ہاتھ سے اور وہ ٹھنڈا تھا یعنی بہت گرم جو تکلیف دہ گرم ہوتا ہے وہ بھی نہیں تھا لیکن ٹھنڈے سے مراد یہ ہے کہ اس میں نرمی تھی اچھا لگتا تھا۔ (صحیح مسلم کتاب الفضائل باب طیب رائحۃ النبیؐ ولین مسہ والتبرک بمسحہ)

اب میں حضرت مسیح موعود (-) کے چند اقتباسات پڑھ کے اس خطبے کو ختم کرتا ہوں اور چونکہ آج خطبے کے تھوڑی دیر بعد ہی عصر کی نماز سے پہلے پہلے مجھے ایک سفر پر جانا ہے اس لئے آج بھی نمازیں جمع کی جائیں گی۔ یہ استثنائی صورت ہے جب سفر پر جانا ہو' امام نے سفر پر جانا ہو تو مقتدیوں کے لئے بھی نماز جمع کرنا جائز ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے" (-) "اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنالیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔" اور جو لوگ بھی توبہ کرنا چاہتے ہیں وہ اس ظاہری پاکیزگی کو نظرانداز نہ کریں کیونکہ حضرت مسیح موعود (-) کہتے ہیں یہ شرط ہے اور اس ظاہری پاکیزگی کے ساتھ دل کی طہارت بھی' دونوں اکٹھے ہونے چاہئیں۔ "ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔"

(الحکم جلد 8 نمبر 31 مورخہ 17 ستمبر 1904ء ص 1)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم میں جو آیا ہے والرجز فاھجر" اسی آیت کا حصہ ہے جو میں نے آپ کے

سامنے تلاوت کی ہے۔ "کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں" یہ مراد نہیں کہ پلیدی ہے تو اس کو اتار پھینکو۔ یہ حضرت مسیح موعود (-) ہی نے نکتہ ہمیں سمجھایا ہے کہ دور چلے جاؤ پلیدی سے۔ پلیدی تمہیں دور سے بھی نہ چھو سکے یعنی اس کا کوئی بھی بد اثر تم پر کسی طرح بھی نہ پڑ سکے۔ "ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔ کیوں؟ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔ انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی پاکیزگی کی مد اور معاون ہے۔"

پھر فرمایا "اس لئے (-) لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے" پس جس کے لئے غربت کی وجہ سے نہانے کی سہولتیں حاصل نہ ہوں اور بہت بڑی دنیا میں ایسی تعداد ہے جہاں پانی کی بھی کمی ہے اور غربت بھی ہر روز نہانے کی راہ میں حائل ہوتی ہے ان کے لئے کم سے کم جمعہ کو نہانا فرض ہے۔ "ہر نماز میں وضو کرے۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔" بعض دفعہ اکٹھے ہو جائیں تو عضوں کو کوئی بیماری بھی ہوتی ہے ان کے بدن سے بدبو اٹھتی ہے۔ فرمایا "عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت" یعنی زہر "اور عفونت سے روک ہوگی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 164)

اب کسی شخص نے حضرت مسیح موعود (-) کی یہ تقریر سن کر یہ سوال اٹھایا اور ہمارے لئے بہت فائدے کا موجب ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے ایک مسئلہ حل ہوگیا۔ کسی شخص نے کہا صحابہ رضوان اللہ علیہم کے کپڑے میلے کچیلے ہوتے تھے' پیوند لگے ہوئے ہوتے تھے۔ پیوند لگے ہوئے کپڑے چونکہ عام طور پر فقیروں کے ہوتے ہیں اور میلے کچیلے کپڑے بھی ہوتے ہیں اس لئے کسی (رفیق) نے اپنی کم فہمی کی وجہ سے ان دو باتوں کو جوڑ دیا۔ صحابہ کے متعلق کہیں ذکر نہیں آیا کہ میلے کچیلے کپڑے ہوتے تھے۔ یہ ذکر موجود ہے کہ پیوند لگے ہوتے تھے تو اس زمانے کے فقیروں کو دیکھ کر اس نے از خود نتیجہ نکال لیا۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا "یہ جھوٹ ہے' میلے کچیلے ہونا اور بات ہے اور پیوند ہونا اور بات ہے" غربت میں بھی پاکیزہ تھے۔ پیوند لگے ہوئے کپڑوں کو بھی صاف رکھا کرتے تھے۔ "قرآن شریف میں آیا ہے والرجز فاھجر پس پاک صاف رکھنا ضروری ہے۔" (ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن ص 502) یہ حضرت مسیح موعود (-) نے اس سوال کے جواب میں فرمایا:-

پس آخری نصیحت کے طور پر حضرت مسیح موعود (-) کا یہ فرمان میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ (-) "اپنے کپڑے صاف رکھ" یہ احمدیوں کا شیوہ ہو جانا چاہئے۔ "بدن کو اور گھر کو اور کوچہ کو" یعنی اپنی گلیوں کو بھی صاف رکھو۔ "اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو" اسے بھی صاف رکھو۔ "پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی) حضرت مسیح موعود (-) نے یہ اسلامی اصول کی فلاسفی میں فرمایا ہے۔

پس اس نصیحت کے بعد میں اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں اور آخر پر ایک دفعہ پھر آپ کو یاد کراتا ہوں کہ پاک اور صاف ہونے کے لئے آنحضرت ﷺ پر درود پڑھنا بہت ضروری ہے۔ اور جب درود پڑھیں گے تو اپنے منہ کا بھی خیال رکھیں گے' اپنے بدن کا بھی خیال رکھیں گے کیونکہ بعض لوگوں کے منہ سے ایسی بدبو آتی ہے کہ ان کے متعلق حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا جب یہ بدبو آتی ہے تو پھر تم درود نہیں پڑھ سکتے خدا کے فرشتے بھی دور بھاگتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ منہ سے خوشبو کی لپکیں اٹھیں۔ منہ صاف اور پاک رہے پھر درود کا مزہ آئے گا۔ پھر آنحضرت ﷺ پر درود پڑھے تو محرم کے خیال سے خصوصیت کے ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر درود پڑھیں جو محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہونے کے نتیجہ میں ظلموں کا نشانہ بنے ہوئے ہیں اور بڑے دکھ اٹھائے ہیں انہوں نے مگر اپنے مسلک سے پیچھے نہیں ہٹے۔

پس آپ بھی محرم سے یہ سبق سیکھیں۔ آپ کی راہ میں بھی کانٹے بچھائے جائیں گے' آپ کی راہ بھی دکھوں کی راہ ہے' تکلیفوں کی راہ ہے' اپنے مظلوم بھائیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو اس وقت طرح طرح کے مظالم کا نشانہ بنائے جارہے ہیں اور اس بات سے خدا کا شکر کریں کہ آپ کی مماثلت ظلم کرنے والوں سے نہیں بلکہ مظلوموں سے ہے۔ پس اللہ تعالیٰ یہ ظلم کا دور بھی جلدی کاٹ دے۔ اللہ تعالیٰ ظالموں سے ہمیں نجات بخشے اور آنحضرت ﷺ اور آپ کی آل پر درود بھیجنے کے نتیجے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہو جائے گی۔

اس کے بعد میں اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں اور چونکہ آج سفر پہ بھی جانا ہے اس لئے یہ چند منٹ پہلے ختم ہونا خطبہ کا ناگوار نہ گزرے۔ میں نے پہلے بھی عرض کر دیا تھا کہ میں خطبہ کو کبھی اب تکلف سے کھینچ کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ جتنا سہولت سے ہوگا اتنا ہی بیان کیا کروں گا۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 21 مئی 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 29۔ جون 1999ء

12-10 a.m.	ترکی پروگرام۔
1-40 a.m.	تعلیم دین حق۔ روحانی خزائن۔
2-10 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
3-15 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
5-20 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-25 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بیڈ مشن سیمی فائنل پاکستان بیڈ مشن ٹورنا منٹ۔ مجلس انصاراللہ۔ پاکستان۔
7-05 a.m.	اردو کلاس۔
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m.	پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ 12-12-97
11-55 a.m.	تعلیم دین حق۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
1-50 p.m.	اردو کلاس۔
3-20 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-00 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح تلفظ۔
8-20 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔ ضلع میرپور کی سیر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔
11-40 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 30۔ جون 1999ء

12-50 a.m.	نارویجین سروس۔
1-20 a.m.	ہماری کائنات۔
1-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-10 a.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
3-20 a.m.	تقریر۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح تلفظ۔
5-15 a.m.	لقاء مع العرب
6-20 a.m.	فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 5-5-89
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-40 a.m.	تقریر۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

10-50 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ 10-5-96
12-10 p.m. ہماری کائنات۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-40 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر از مولانا ابو العطاء جالندھری۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ نمبر4۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

جمعرات یکم جولائی 1999ء

12-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن فرانس۔
1-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
1-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ ہنر از لجنہ اماء اللہ راولپنڈی۔
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-25 a.m. جرمن زبار سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ نمبر4۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. کینیڈین ہورائزنز۔ مجلس سوال و جواب 1-10-97
7-05 a.m. اردو کلاس۔
8-30 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
9-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ نمبر4۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 28-11-97
12-15 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-40 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
4-55 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال و جواب 20-10-94 نیو یارک۔امریکہ۔
5- 50p.m. بنگالی سروس۔ اندھیرے سے روشنی کی طرف۔
6-25 p.m. بنگالی سروس۔ الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے۔25-1-94
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو سیشن۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

وکالت وقف نو

واقفینِ نو بچے اور زبانوں کا پروگرام

واقفین نو بچوں اور بچیوں نے احمدیت کی دوسری صدی میں جو کام سرانجام دینے ہیں۔ ان کاموں میں اپنی علمی قابلیت کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ مختلف ملکوں اور علاقوں میں بولی جانے والی زبانوں کو بھی سیکھنا ہے اور زبانوں کے سیکھنے کے لئے انہیں بچپن ہی سے ابتدا اور آغاز کرنا ہے۔ واقفین نو بچوں کے والدین، جماعتوں کے امراء اور سیکرٹریان کے استفادہ اور راہنمائی کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات درج کئے جاتے ہیں۔

خدمت کرنے کے لئے علمی قابلیت کے ساتھ غیر زبانیں سیکھیں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

”میں جب (دین حق) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (دین حق) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پابگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کرکے دین حق کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 619)

بچپن میں زبانیں سکھانے کی اہمیت

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچپن ہی میں زبانیں سکھانے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے مجلس شوریٰ 96ء کے موقع پر فرمایا۔

خدا تعالیٰ نے بچوں کو ایسی فطرت پر پیدا فرمایا ہے کہ وہ بہترین رنگ میں زبانیں سیکھنے کی اہلیت رکھتے ہیں اور بچپن کی اس عمر کو زبانیں سیکھنے کے لئے خاص طور پر موزوں بنایا گیا ہے۔ سائنسدان اس پر تجربات کر چکے ہیں اور اب وہ اس بات پر متفق ہیں کہ بچپن کی عمر اس کام کے لئے خاص طور پر موزوں ہے اور بچے کے ذہن میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کی اہلیت رکھی گئی ہے۔ جیسے جیسے بچہ عمر میں بڑھتا ہے اس کی زبان سیکھنے کی صلاحیت میں کمی آتی چلی جاتی ہے پھر زیادہ تعداد میں زبانیں سیکھ بھی نہیں سکتا اور سیکھی جانے والی زبان کے معیار میں بھی کمی آجاتی ہے۔

(انگریزی سے ترجمہ)

ویڈیو ریکارڈر کے ذریعہ جماعتوں کو کلاسیں شروع کرنے کی نصیحت

حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے برموقع شوریٰ 1996ء جماعتوں کو زبانیں سکھانے کے لئے TV - VCR اور ویڈیو کیسٹس کے ذریعے کلاسیں ترتیب دینے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

چنانچہ میں تمام جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ایک سادہ تکنیک سے آغاز کریں اور ایک کلاس ترتیب دیں جس میں آٹھ یا دس طلباء ہوں اور انہیں بتائیں کہ یہ پروگرام ہمارے پاس موجود ہیں طلباء کو یہ پروگرام آغاز ہی سے دیکھنے شروع کر دینے چاہئیں اور دیکھتے جائیں

باقی صفحہ 7 پر

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 300 گھرانوں کے ایک ہزار سے زائد مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کرکے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں اور اپنی رقوم ”امانت کفالت یکصد یتامیٰ“ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

(ج) نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد ”کفالت یکصد یتامیٰ“ میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت ”کفالت یکصد یتامیٰ“ سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید بستی شکرانی ضلع بہاولپور کو مورخہ 99-6-20 پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام فائزہ اختر تجویز ہوا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو مکرم محمد اصغر صاحب نگران حلقہ دعوت الی اللہ و زعیم انصاراللہ مجلس چوک سرور شہید کی پوتی اور مکرم محمد ظفراللہ ڈوگر صاحب صدر جماعت احمدیہ نانو ڈوگر ضلع لاہور کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی کی صحت و تندرستی و درازی عمر کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ رسولاں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب آف لیہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ 26۔ جون کو پتے کا آپریشن ہوا ہے احباب دعا کریں خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ رحمت بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا نذیر احمد صاحب چیف وارنٹ آفیسر (ر) پاکستان ایئر فورس دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ مورخہ 99-6-20 فضل عمر ہسپتال میں ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے بعمر 69 سال وفات پاگئیں۔

آپ کی نماز جنازہ بیت المہدی میں بعد نماز ظہر مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے پڑھائی۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد از تدفین مکرم ماسٹر احمد علی صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب سابق مربی انڈونیشیا و بورنیو اور مرزا محمد افضل صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر کی ہمشیرہ تھیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب وڑائچ آف گجرات حال دارالبرکات ربوہ کی اہلیہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 22۔ جون 1999ء کی رات اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی آپ کی عمر 80 سال تھی۔ موصوفہ موصیہ تھی 23۔ جون بعد نماز عصر بیت مبارک میں نماز جنازہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا محمود احمد بی ٹی صاحب نے دعا کرائی موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پرسٹینا میں تشدد کے واقعات

کسووو کے دارالحکومت پرسٹینا میں نیٹو کی افواج کی موجودگی کے باوجود تشدد کے واقعات میں 14۔ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ امن فوج میں سے اٹلی کا ایک اہلکار اچانک گولی لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ تین سرب باشندوں کو ہلاک کرنے کے بعد ان کی لاشیں پرسٹینا یونیورسٹی میں پھینک دی گئیں۔ نیٹو کی امن فوج سے وابستہ برطانوی گشتی دستے پر بھی نامعلوم افراد نے حملہ کیا۔

پناہ گزین واپس آرہے ہیں

اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ البانیہ' مقدونیہ اور مونٹی نیگرو سے البانوی نژاد پناہ گزینوں کی کوسووو میں آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ کوسووو میں نیٹو افواج کی تعیناتی کے بعد تین لاکھ سے زائد پناہ گزین اپنے گھروں کو لوٹ چکے ہیں۔

انڈونیشیا کا شورش زدہ صوبہ

انڈونیشیا کے شورش زدہ صوبے ایچ میں دو مختلف واقعات میں نامعلوم افراد نے گولی مار کر دو فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ ایک شہری زخمی ہوگیا۔ سوموار سے نامعلوم افراد کے حملوں سے اب تک گیارہ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

بنگلہ دیش کا سیلاب

بنگلہ دیش کے حالیہ سیلاب میں 15۔ افراد ہلاک ہوئے 20 ہزار گھر پانی میں بہہ گئے۔ ملک کے جنوب مشرقی پہاڑی علاقوں میں مون سون کی آمد کے بعد بارشوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہے۔ ہفتہ کے روز ڈھاکہ کے نشیبی علاقے بھی سیلاب کی زد میں آگئے۔

نیویارک میں مظاہرہ

کشمیریوں نے نیویارک میں اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ بھارت کا یہ دعویٰ گمراہ کن اور بے بنیاد ہے کہ دراس اور کارگل میں مجاہدین نہیں بلکہ دوسرے عناصر نبرد آزما ہیں۔

ایٹمی لیبارٹری کا سربراہ مستعفی

چین کو ایٹمی راز فراہم کرنے کے الزام کے تحت امریکہ کی ایٹمی ہتھیاروں کی لیبارٹری کا سربراہ مستعفی ہوگیا۔ مستعفی ہونے والے وکٹر رائز نے سیکرٹری توانائی سے اختلافات پر استعفیٰ دیا ہے سیکرٹری نے لیبارٹری کمپلیکس کی حفاظت اور چوری روکنے کے لئے ایک اور محکمہ بنانے کی تجویز دی تھی۔

بھارت کا دعویٰ

بھارت نے لائن آف کنٹرول کے قریب ایک پاکستانی ہیلی کاپٹر مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں سوار ایک بریگیڈیئر بھی ہلاک ہوگیا ہے۔

مذاکرات کا سوال ہی نہیں

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ جب تک مقبوضہ علاقہ آزاد نہیں کرالیا جاتا اس وقت تک پاکستان سے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پاکستان کارگل میں لائن آف کنٹرول کی خلاف ورزی کرکے بین الاقوامی امن کو تباہی کی طرف لے جارہا ہے۔

کافی کا نیا فائدہ

ایک بھارتی تحقیق کار نے دریافت کیا ہے کہ کافی تابکار اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے چوہے جن کے جسم میں کیفین داخل کی گئی وہ تابکار اثرات سے محفوظ رہے۔

بگ بینگ پر تازہ تحقیق

امریکی خلائی ادارے ناسا نے بگ بینگ Big Bang پر تحقیق کے لئے نئی آبزرویٹری خلا میں بھیج دی ہے۔ "فیوز" نامی اس آبزرویٹری کے ذریعے ماہرین تین ارب نوری سال کے فاصلہ پر تخلیق کائنات کے آثار تلاش کریں گے۔

انڈونیشیا میں ووٹوں کی گنتی

انڈونیشیا کے عام انتخابات کو تین ہفتے کے قریب ہوچکے ہیں مگر ابھی تک صرف نصف کے قریب ووٹوں کی گنتی مکمل ہوئی ہے اس الیکشن میں حکمران پارٹی ہار چکی ہے جس کو صرف 18 فیصد ووٹ ملے ہیں۔

جارجیا کے 32 جہازوں پر قبضہ

دنیا کے مختلف ممالک نے جارجیا کے 32 تجارتی جہازوں پر قبضہ کرلیا ہے مختلف ممالک کو جارجیا نے 132 ملین ڈالر کا قرضہ ادا کرنا ہے۔ عدم ادائیگی کی صورت میں جہازوں کو نیلام کر دیا جائے گا۔ جارجیا سابق سوویت یونین کا حصہ تھا۔

بقیہ صفحہ 6

یہاں تک کہ یہ کلاس تین چار سو اسباق کے بعد ختم ہو۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر بچے یا کسی بھی عمر کے لوگ اس سسٹم کے مطابق شعوری کوشش کئے بغیر کسی چیز پر توجہ دیں اور کسی چیز کو زبانی یاد کریں تو بہت جلد زبان سیکھ سکتے ہیں۔ قبل اس کے کہ وہ کورس کو ختم کریں وہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ ہر قسم کے مواقع پر اپنا مافی الضمیر خوب عمدگی سے ادا کر سکیں۔

(انگریزی سے ترجمہ)

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844863

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
فون دفتر 051-275757 275738
A-3 بیول پلازہ۔ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا اسلام آباد

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan ☎ 554399

مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
HERCULES
ہرکولیس پٹہ کمانی

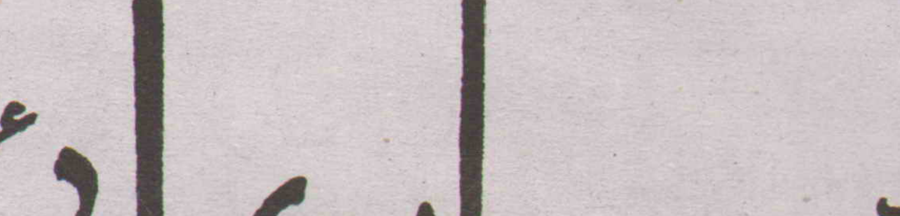

سپیشلسٹ
• پٹہ کمانی
• سلنسر بکس، پائپ
• آٹو ربڑ پارٹس
نیز
سوزوکی جینئن پارٹس
میاں بھائی
10۔ منٹگمری روڈ، لاہور
فون نمبر (042) 3613373 - 6313372 - 6374740

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 28- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
29-جون- غروب آفتاب- 7-21
30-جون- طلوع فجر- 3-22
30-جون- طلوع آفتاب 5-03

نواز کلنٹن ملاقات جلد ہوگی

چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے بتایا ہے کہ صدر کلنٹن اور وزیر اعظم نواز شریف کے درمیان جلد ملاقات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن سے یکطرفہ طور پر واپسی کی راہ اختیار نہیں کریں گے۔ پاکستان کشیدگی بڑھانا نہیں چاہتا اور مجھے امید ہے کہ بھارت بھی جنگ نہیں چاہتا۔ چیف آف آرمی سٹاف نے کہا کہ لائن آف کنٹرول سے فوج کی واپسی کا فیصلہ حکومت نے کرنا ہے۔ کیونکہ یہ سیاسی معاملہ ہے۔ اس کے متعلق وزیر اعظم سے ہی پوچھا جائے۔ مسئلے کا ایسا قابل قبول حل چاہتے ہیں جس پر امریکہ بھارت اور پاکستان متفق ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ جنرل زینی سے بڑے خوشگوار ماحول میں بات ہوئی۔ جنرل مشرف نے کہا کہ جی ایٹ ممالک کا بیان پاکستان کے خلاف نہیں۔

وزیر اعظم کا دورہ چین

وزیر اعظم نواز شریف 28 جون سے 3 جولائی تک چین کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس میں دیگر معاملات کے علاوہ کشمیر کی موجودہ صورتحال اور پاک بھارت کشیدگی پر بھی گفتگو ہوگی۔

اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس

اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس میں شرکت کے لئے وزیر خارجہ سرتاج عزیز گزشتہ روز برکینا فاسو روانہ ہوگئے۔ یہ کانفرنس 28 جون سے 2 جولائی تک افریقہ کے اس ملک میں ہو رہی ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اس میں اسلامی وزرائے خارجہ کو کنٹرول لائن کی صورت حال سے آگاہ کیا جائے گا۔ نیز بھارتی جارحیت اور پاک بھارت سرحدوں پر کشیدگی بھی زیر بحث آئے گی۔

کسی منظم طاقت کا پیچھا

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کوئی منظم طاقت مسلسل میرا پیچھا کر رہی ہے۔ میرے خاندان کے کسی شخص کو آج تک چین نہیں ملا۔ انہوں نے جدہ سے شائع ہونے والے "اردو میگزین" میں ایک انٹرویو میں کہا کہ جب میں چھوٹی تھی تو بہت منصوبے بناتی تھی لیکن اب اس نتیجے پر پہنچ چکی ہوں کہ مجھے ایک قدم آگے بڑھانا چاہئے انہوں نے بتایا کہ میری والدہ بیگم نصرت بھٹو بیمار ہیں۔ جب میں حکومت میں تھی تو پہلے چھ ماہ والدہ کے ساتھ سخت غلط فہمی اور دوری رہی۔ اب وہ میرے ساتھ ہیں۔ اور مجھے افسوس ہے کہ ان کی بیماری کے بارے میں مجھے پہلے علم کیوں نہیں ہوا۔

حکمرانوں کو دل کا سخی ہونا چاہئے

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ عوامی مشکلات حل کرنے کے لئے حکمرانوں کو دل کا سخی ہونا چاہئے وزیر اعظم کی کھلی کچہری میں نوکریاں مانگنے والوں کا ہجوم رہا۔ وزیر اعظم نے موقعہ پر ہی کارکنوں کے مسائل سن کر مسائل حل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے کارکنوں کے مسائل حل کرنے کی ہدایات بھی جاری کیں۔ ضلع ٹیکس اور چونگی ٹیکس ختم کرنے پر حکومت کو مبارکباد دی گئی۔

کوئی علاقہ نہیں چھوڑیں گے

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ کارگل سمیت کوئی علاقہ خالی نہیں کریں گے۔ متحدہ جہاد کونسل نے کہا کہ ہم نہ مداخلت کار ہیں نہ حملہ آور۔ ہم اسی زمین کے بیٹے ہیں۔ عالمی طاقتوں میں 50 سال سے جاری شدہ ظلم و ستم کی مذمت کرنے کی اخلاقی جرات نہیں۔

زرداری، مشتاق اعوان پر نیا کیس

حکومت نے آصف علی زرداری مشتاق احمد اعوان اور ایک سابق پولیس افسر پر قتل کا ایک نیا کیس ڈالا ہے اس کیس میں ان کی گرفتاری ڈالی جائے گی۔ دونوں افراد پہلے ہی گرفتار ہیں۔ یہ قتل مظاہروں کے دوران جماعت اسلامی کے ایک کارکن کا تھا۔

کرکٹروں کے خلاف شکایات

احتساب بیورو کے چیئرمین سینیٹر سیف الرحمان نے کہا کہ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کے بارے میں اطلاعات ملی ہیں کہ انہوں نے ساری ساری رات کلبوں میں بسر کی بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں اور کرکٹ انتظامیہ دونوں کے خلاف تحقیقات ہو رہی ہے۔ کھیل میں ہار جیت یقیناً ہوتی ہے۔ مگر شکست فائٹ کے بعد ہو تو اور بات ہوتی ہے۔

بحریہ پوری طرح تیار ہے

پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل فصیح بخاری نے کہا ہے کہ بھارت نے حملہ کیا تو بحریہ اور ائرفورس پوری طرح چوکس اور تیار ہے۔ ہم اپنی بحریہ کو مضبوط بنا رہے ہیں تو بھارت واویلا کرنے لگا ہے۔ فضائیہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ دشمن کے طیاروں کی نقل و حرکت روکنے کے لئے موثر انتظامات کئے گئے ہیں۔

وسیم اکرم کے والد کا اغواء

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان. وسیم اکرم کے والد چوہدری محمد اکرم کے اغوا کے کیس میں ملزمان کو عدم ثبوت کی بناء پر بری کر دیا ہے۔ اور غلط تفتیش پر انسپکٹر کے خلاف کارروائی کا حکم دیا ہے۔ یہ کیس انسداد دہشت گردی کی عدالت میں چلایا گیا۔

سندھ اسمبلی میں زبردست بحث

سندھ بجٹ سندھ اسمبلی میں پیش نہ کرنے پر دوسرے دن بھی زبردست احتجاج ہوا۔ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور متحدہ قومی موومنٹ نے ایک دوسرے پر الزامات لگائے۔ ایم کیو ایم کے لیڈروں نے کہا کہ ملک ٹوٹا تو ذمہ دار صدر، فوج اور چیف جسٹس ہوں گے چیف جسٹس اور فوج کو چاہئے کہ نواز شریف کو بلائیں اور بند کمرے میں ان سے کہیں آؤٹ ہو جاؤ کیونکہ ملکی سلامتی اہم ہے۔

کیمپ ڈیوڈ طرز کا معاہدہ قبول نہیں

سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ (ر) نے کہا ہے کہ کارگل میں مجاہدین کی کامیابیوں پر کیمپ ڈیوڈ جیسا معاہدہ قبول نہیں۔ ایسا معاہدہ کرنے والوں کا حشر انور سادات جیسا ہوگا۔ امریکی وعدوں پر عمل کرنا غلطی ہوگی۔

پی ٹی وی کی کمائی

پی ٹی وی نے ورلڈ کپ کے دوران 50 کروڑ کمائے۔ اس میں سے این ٹی ایم کو ساڑھے گیارہ کروڑ ملیں گے۔

پولیس کا "ڈاکو" گروہ

فردوس مارکیٹ لاہور کی پولیس نے تین ڈاکوؤں سے پولیس کی وردیاں اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ انہوں نے 6 وارداتوں کا اعتراف کیا۔

بینظیر الطاف رابطہ

بینظیر بھٹو اور الطاف حسین کے درمیان فون پر رابطہ قائم ہوگیا ہے۔ آئندہ ہفتے ملاقات ہوگی۔ خیال ہے کہ ملاقات میں سیاسی اتحاد کا فیصلہ ہو جائے گا اور حکومت کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ دونوں کے درمیان 11- برس کے بعد رابطہ قائم ہوا ہے۔

بجٹ کے معاملہ پر اتحاد

سندھ اسمبلی میں مسلم لیگ، ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی میں بجٹ کو سندھ اسمبلی میں پیش کرنے کے معاملہ پر اتحاد ہوگیا ہے۔ سندھ اسمبلی نے متفقہ طور پر قائم مقام سپیکر کو قانونی کارروائی کا اختیار دے دیا۔ قائم مقام سپیکر نے بجٹ اخراجات ایوان میں پیش کرکے ان پر بحث کے لئے تحریک کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

خصوصی عدالتوں کے ججوں کو ہدایت

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے خصوصی عدالتوں کے ججوں کو کہا ہے کہ وہ بلاوجہ توہین عدالت کا استعمال نہ کریں۔ چھوٹی موٹی باتوں سے درگزر کیا جائے۔ یہ اختیار صرف ڈراوے کے لئے رکھا جائے۔ ایسے معاملات پر جاری شدہ نوٹس فوری طور پر واپس لے لئے جائیں۔

ربوہ میں رہائشی پلاٹ
ایک کنال رقبہ کا پلاٹ نمبر 4/9 دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے۔ رجوع فرمائیں۔
سید ممتاز احمد
بی 81- ڈیفنس سوسائٹی کراچی 75500
فون 4929418-5880119

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

ٹیوشن
کالج : انگلش
سکول : تمام مضامین
پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ- فون 213158
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز

ہمارے ہاں جستی روم کولر- کوکنگ رینج۔ ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون 5114822 5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 3171-04942
04524-510